حلقۂ احباب

قارئین سے

مولانا سنبھلی کی کتاب "واقعہ کربلا اور اس کا پس منظر" کے نام پر کھلی جعل سازی

مکرمی، السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

نقیبِ ختم نبوت باقاعدگی سے مل رہا ہے۔ آپ نے مخدومی سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ کی تقاریر کی اشاعت کا اہتمام کر کے جہالت کے خلاف علمی جہاد کیا ہے۔ خاص طور پر اس مرتبہ حضرت کی تقریر "یزیدی کون؟" احباب نے پسند کی ہے۔ ہم سب احباب آپ کے شکر گزار ہیں۔ یہ سلسلہ جاری رہنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ حضرت شاہ جی کے ایمان و عمل میں برکت عطاء فرمائے اور صحت سے نوازے۔ (آمین)

اس وقت میں آپ کی اور جملہ قارئین کی توجہ ایک بہت بڑے فراڈ کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں۔ پہلے تو ہم سنتے تھے کہ دو نمبر آٹا ہے، دو نمبر نمک ہے، دو نمبر مرچ ہے، دو نمبر صابن اور دو نمبر رنگ ہے، دو نمبر کپڑا ہے مگر گزشتہ کئی دنوں سے یہ دیکھ کر میں حیران ہوں کہ مارکیٹ میں دو نمبر مولویوں کی بھی بہتات ہو گئی ہے۔ جنہیں میں رافضی نما مسلمان کہتا ہوں۔

آپ کے علم میں ہے کہ مفکر اسلام مولانا محمد منظور نعمانی مدظلہ (لکھنؤ) کے فرزندِ گرامی محترم عتیق الرحمن سنبھلی صاحب نے گزشتہ سال اپنی معرکۃ الآرا کتاب "واقعہ کربلا اور اس کا پس منظر" لکھنؤ سے شائع کی جسے برصغیر کے تمام علمی حلقوں میں بے پناہ پذیرائی ملی۔ جونہی یہ کتاب چھپ کر پاکستان آئی تو لاہور کے ایک تاجر کتب جو قاضی مظہر چک والی صاحب کے مرید باصفا بھی ہیں کے ہاتھ لگ گئی۔ موصوف کتب فروشی میں اپنا ثانی نہیں رکھتے۔ اور اس فن میں ید طولیٰ رکھتے ہیں۔ چونکہ "واقعہ کربلا" کا دیباچہ حضرت مولانا منظور نعمانی مدظلہ کے قلمِ حقیقت رقم سے نکلا ہے اور تاجر مذکور پہلے بھی مولانا نعمانی کی شہرہ آفاق کتاب "ایرانی انقلاب" کے کئی ایڈیشن شائع کر کے خاصی "چمک" پیدا کر چکے ہیں۔ اس سنہری موقع کو وہ کب ہاتھ سے جانے دیتے تھے۔ چنانچہ موصوف نے کتاب واقعہ کربلا کو شائع کرنے کا ارادہ کر لیا۔ طباعت مکمل ہوئی تو لاہور کے ہی ایک بزرگ جو چک والی صاحب کے مسلک کے مبلغ و پشتیبان ہیں کو اس کی خبر ہو گئی۔ چک وال سے لاہور تک کے خانقاہی ماحول میں ایک ارتعاش پیدا ہو گیا۔ تاجر موصوف سے کہا گیا کہ عتیق الرحمن سنبھلی خارجی ہو گیا ہے۔ لہذا کتاب کی اشاعت روک دی جائے اور مولانا منظور نعمانی مدظلہ جن کا شمار اب تک اہلِ حق میں ہوتا تھا اور ان کی بے شمار کتابیں انہی تاجروں کے رزق کا وسیلہ تھیں انہیں بھی "واقعہ کربلا" کا مقدمہ لکھنے کے جرم کی پاداش میں "خارجی" قرار دے دیا گیا۔